اونٹیریو میں خواتین کے لیئے فیملی لاء

گھریلو معاہدے

تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء۔
اپنے حقوق جانیئے

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

CCMW
Canadian Council of Muslim Women
Le conseil canadien des femmes musulmanes

کینیڈین کونسل آف مسلم ویمن (سی سی ایم ڈبلیو) نے اونٹیریو میں مسلم خواتین کے لیئے مسلم کمیونٹیوں پر لاگو ہونے والی فیملی لاء کی بنیادی معلومات کے متعلق یہ معلومات تیار کی ہیں۔ ہم کلیدی سوالات کے جوابات دینے کی امید کرتے ہیں، اس کے متعلق کہ آیا کینیڈا میں فیملی لاء کے جھگڑوں سے نبٹنے کے لیئے مسلم خاندانی قوانین استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔

گھریلو معاہدے

اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے یا معاونت کا متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ قانونی مسائل سے دوچار ہیں تو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیئے جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کیجئے۔ فیملی لا وکیل تلاش کرنے اوراسکی ادائیگی کے لیئے ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کی ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca. *پر موجود ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کا کتابچہ "فائنڈنگ ہیلپ ود یور فیملی لاء پرابلم" دیکھئے۔*

گھریلو معاہدے گھرے تعلقات کے بارے میں قانونی معاہدے ہیں۔ ساتھ رہنے کے معاہدے، شادی کے معاہدے اور علیحدگی کے معاہدے مختلف قسم کے گھریلو معاہدے ہیں۔ اپنے تعلقات میں چند شرائط قائم کرنے کیلئے آپ گھریلو معاہدوں کو استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کے تعلقات ختم ہو جاتے ہیں توآپ ایک گھریلو معاہدے کو اپنے اور اپنے ساتھی کےحقوق اور ذمہ داریوں پر رضامند ہونے کے لیئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

گھریلو معاہدے قانونی نہیں ہیں بجز اسکے کہ وہ تحریری شکل میں ہوں۔ آپ اور آپ کے ساتھی دونوں کو ضرور کسی گواہ کے سامنے معاہدے پر دستخط کرنے چا ہئیں۔ معاہدے میں کسی چیز کو بدلنے، یا معاہدے کو ختم کرنے کے لئے آپ کو لازماًانہی اصولوں کی پابندی کرنی چاہئے: اسے لازماً تحریری شکل میں ہونا چاہیئے اور آپ دونوں کو کسی گواہ کے سامنے دستخط کرنے چاہیئے۔

گھریلو معاہدے اہم حقوق چھین سکتے ہیں۔ وہ آپ سے جائداد کے حقوق اور آپ کی سپورٹ کا حق چھین سکتے ہیں۔ **کسی قسم کے گھریلو معاہدے پر دستخط کرنے سے قبل کسی وکیل سے بات کیجئے۔**

گھریلو معاہدوں کی اقسام

میرج کانٹریکٹ:
آپ اور آپکا زوج شادی سے پہلے یا بعد میں ایک میرج کانٹریکٹ بنا سکتے ہیں، اگر آپ اسے شادی سے پہلے تیار کرتے ہیں تو اسے **پری نپشل اگریمنٹ** بھی کہا جاسکتا ہے۔

ایک میرج کانٹریکٹ کہہ سکتا ہے

- آپ اپنے رشتے میں کچھ چیزیں کیسے منظم کرنا چاہیں گے، (مثلاً" آپ متفق ہو سکتے ہیں کہ آپ اپنے مالیات علیحدہ رکھیں گے)؛
- اگر آپکی شادی ختم جاتی ہے تو آپ کیا کرینگے (مثال کے طور پر، جائداد کی تقسیم کیسے ہوگی اور آپ میں سے ایک کو دوسرا کتنا خرچہ ادا کرے گا)۔

آپ شادی کے معاہدے میں اس بات کا فیصلہ بھی کرسکتے ہیں کہ طلاق کی صورت میں آپ دونوں میں سے کوئی بھی زوجی خرچہ نہیں مانگے گا۔ **ایک میرج کانٹریکٹ آپکے بچوں کی تحویل اور رسائی کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ تحویل، رسائی اور چائلڈ سپورٹ کا فیصلہ صرف آپ اور آپکا زوج علیحدہ ہونے کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔**

خاندانی گھر اور میرج کانٹریکٹس

اگر آپکی اپنے ساتھی کے ساتھ شادی ہوچکی ہے تو خاندانی جائیداد کی مالیت میں آپکو شرکت کا حق حاصل ہے بشمول اس کےجہاں آپ رہتے ہیں۔ یہ گھر **میٹریمونیل ہوم** کہلاتا ہے۔

بہت زیادہ محتاط رہیئے۔ آپ کسی چیز سے ہاتھ دھو سکتے ہیں جو آپکے مستقبل پر اثرانداز ہو گی۔

قانون کہتا ہے کہ آپ اور آپکے ساتھی کو اپنے خاندانی گھر میں رہائش کا مساوی حق ہے۔ قانون یہ بھی کہتا ہے کہ آپ میں سے کوئی ایک، دوسرے سے بلا اجازت گھر کو فروخت یا رہن نہیں رکھ سکتا۔ شادی **کے معاہدے ان حقوق کو نہیں بدل سکتے۔**

شادی کے معاہدے خاندانی گھر کے بہت زیادہ اہم مسئلے سے نبٹنے کے لیئے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ قانون کہتا ہے کہ دونوں، آپ اور آپ کے ساتھی کو خاندانی گھر کی مالیت کے نصف کا حق حاصل ہے۔ جب آپ علیحدہ ہوتے ہیں تو گھر کی مالیت کے ساتھ دیگر اثاثوں اور قرضوں میں بھی شرکت ہوتی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ گھر کا مالک کون ہے اور کس نے اسکی ادائیگی کی۔ یہ بھی درست ہے کہ اگر آپ دونوں میں سے کوئی بھی شادی سے پہلے اس گھر کا مالک تھا۔ آپکا ساتھی غالباً آپ سے شادی کے ایک ایسے معاہدے پر دستخط کرنے کو پوچھ سکتا ہے جسکی رو سے آپ گھر کی مالیت یا جائیداد میں شراکت نہ ہو یا یہ کہ آپکا حصہ ایسی رقم ہو گا جو جتنی ہونی چاہئے اس سے کم ہو گی۔ **قانون شادی کے معاہدوں میں یہ کہنے کی اجازت دیتا ہے۔**

مسلم شادی کا معاہدہ (بعض اوقات نکاح نامہ، عقد الزواج یا عقد کہا جاتا ہے) بھی شادی کا معاہدہ تصور کیا کیا جا سکتا ہے اگر وہ قانونی گھریلو معاہدے کی شرائط پر پورا اترے (ایک گواہ کے سامنےآپ اور آپکے زوج دونوں نے دستخط کئے ہوں)۔ مسلمانوں کے شادی کے معاہدے میں بھی جن معاملات کے بارے میں قوانین دیے جاتے ہیں وہ یکساں ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ نکاح نامے کومذکورہ بالا میٹریمونیل ہوم کے خصوصی حقوق کے حصول کے لیئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بات کی جا چکی ہے کہ کوئی بھی حصہ جو تحویل سے متعلق ہو ("جب بیٹے 6 سال کے ہوجائیں گے تو باپ اپنے بیٹوں کی تحویل حاصل کر لے گا") قابلِ نفاذ نہیں ہے۔ **خواہ کوئی عورت ایسے نکاح نامے پر دستخط کرے جسکی رو سے اسکا شوہر تحویل لے لیتا ہے، وہ تحویل اور رسائی کے فیصلے کے لیئے عدالت جاسکتی ہے۔**

کوہیبیٹیشن اگریمنٹ

ایک **کوہیبیٹیشن اگریمنٹ** میرج کانٹریکٹ کی طرح ہے، لیکن یہ ان لوگوں کے لیئے ہے جو شادی کیے بغیر ایک ساتھ رہتے ہیں۔

کوہیبیٹیشن اگریمنٹ میرج کانٹریکٹ کی طرح کے مسائل کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔ کوئی کوہیبیٹیشن اگریمنٹ آپکے بچوں کی تحویل، رسائی یا بچے کے خرچے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ان مسائل کے فیصلے آپ اور آپکے ساتھی کی علیحدگی کے بعد ہی کیئے جاسکتے ہیں۔

یہ جاننا بہت اہم ہے کہ جائداد سے متعلق خاندانی قانون ، بلا نکاح جوڑوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ جب بلا نکاح جوڑا جدا ہوتا ہے تو وہ گھر جس میں وہ رہ رہے ہیں، اسی کا ہوگا جس کا نام ٹائٹل پر ہے۔

اگر آپ اور آپکے زوج نے ایک نکاح نامہ یا عقد پر دستخط کیے اور ایک مذہبی تقریب میں شادی کی لیکن کینیڈا کے صوبے کے قانون کی مطلوبہ مدنی تقریب میں نہیں، آپکا معاہدہ غالباً" کوہیبیٹیشن اگریمنٹ تصور ہوگا۔ اگر آپ اور آپکا زوج "کمتر شادی کے معاہدے" (متعہ، عرفی یا سری شادیاں) میں داخل ہوئے، آپکا معاہدہ کینیڈین قانون کے مقاصد کے لیئے ایک کوہیبیٹیشن اگریمنٹ تصور کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کسی ایسے معاہدے میں داخل ہونے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، آپکو **قانونی مشورہ حاصل** کرنا چاہیئے۔

سیپریشن اگریمنٹ

سیپریشن اگریمنٹ ایک دوسری قسم کا گھریلو معاہدہ ہے۔ جب آپ اپنے زوج سے علیحدہ ہوتے ہوں تو فیصلے کے لیئے آپ علیحدگی کے معاہدے کا استعمال کرسکتے ہیں کہ مسائل سے کیسے نبٹا جائے۔ اگر آپ شادی شدہ تھے یا بلا نکاحی تعلق میں رہے تو علیحدگی کا معاہدہ کر سکتے ہیں۔ ایک علیحدگی کا معاہدہ بچوں کی تحویل اور رسائی ، مالی سہارے اور جائداد کی تقسیم کس طرح کی جائے گی، کے بارے میں بات کر سکتا ہے۔

آپ اور آپ کا زوج ان مسائل کے حل کے لیئے غالباً علیحدگی کے معاہدے کا استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ

- کسی معاہدے پر سمجھوتہ کرنا، عدالت میں جانے کی نسبت تیز تر اورکم دباؤ والا ہو سکتا ہے۔
- آپ اس پر قابو رکھ سکتے ہیں کہ آپکے معاہدے میں کیا ہے۔
- بہت زیادہ ممکن ہے کہ آپ اور آپکا زوج غالباً اس معاہدے پر عمل کریں گے کیونکہ آپ نے منتخب کیا تھا کہ اس میں کیا شامل کیاجائے۔

عورتوں کو عموماً اکثر سیپریشن اگریمنٹوں میں اس وعدے کے بدلے میں کہ شوہر بیوی کو مذہبی طلاق دے گا، اپنے خرچے یا مہر کے دعووں سے دستبردار ہونے پر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ ان شرائط پرمتفق ہونے پر بہت زیادہ ہوشیار رہیۓ کیونکہ اگر وہ اپنا وعدہ نہیں نباہتا تو عدالتیں آپکے شوہر کو اس بات پر مجبور نہیں کرسکتیں کہ وہ آپکو مذہبی طلاق دے۔ **سیپریشن اکریمنٹ پر دستخط کرنے سے پہلے ہمیشہ قانونی مشورہ ضرور لیجے۔**

گھریلو معاہدے کیسے نافذ کیۓ جاتے ہیں

آپ عدالت میں اپنا گھریلو معاہدہ داخل کرسکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، یہ اسی طرح نافذ ہوگاجیسے یہ عدالتی حکم ہو۔ ہوسکتا ہے کہ مستقبل میں کوئی مسئلہ ہو، آپ کو اپنا معاہدہ عدالت میں داخل کرنا چاہیۓ شاید مستقبل میں کوئ مسئلہ بن جائے۔ عدالت اس وقت تک معاہدے پر نظرِ ثانی نہیں کرے گی جب تک کہ آپ یا آپ کا ساتھی اس پر اعتراض نہیں کرتا۔

بیشتر اوقات، عدالتیں جو کچھ گھریلو معاہدے میں ہے وہی نافذ کرینگی۔ **کسی گھریلو معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے قانونی مشورہ لیجۓ۔** اس بات کا یقین کر لیجۓ کہ آپ سمجھتے ہیں کہ معاہدے میں کیا ہے۔ تیقن کیجۓ کہ آپ سمجھتے ہیں کہ معاہدے کے حقوق، قانون کے تحت آپ کے حقوق سے کیسے مختلف ہیں۔ ایک وکیل یہ دریافت کرنے کیلئے بھی آپکی مدد کرسکتا ہے کہ آیا آپ کو فیصلہ کرنے کی ضرورت کے لیۓ آپ کے ساتھی کی آمدنی کے متعلق مکمل معلومات ہیں کہ یہ معاہدہ آپ کے لیۓ صحیح ہے۔

کبھی کبھار جوڑے اپنے سیپریشن اگریمنٹس میں ایس شرائط شامل کرلیتے ہیں جو کینیڈا کے فیملی لاء کی حدود سے باہر ہیں۔ مثال کے طور پر، ہوسکتا ہے کہ مذہبی طلاق حاصل کرنے ، اور مذہبی یا ثقافتی رسم و رواج کے نفاذکے بارے میں شرائط ہوں۔ بیشتر کیسوں میں، کینیڈا کا فیملی قانون اس قسم کی شرائط کے نفاذ میں آپکی مدد نہیں کرسکتا۔ کم از کم ایک اونٹیریو کی عدالت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مہر ایک سول کانٹریکٹ نہیں ہے اور لہٰذا عدالت کے ذریعے اسکا نفاذ نہیں کیا جاسکتا۔ ابھی کچھ عرصہ قبل، کینیڈا کی اعلیٰ ترین عدالت نے ایک کیوبیک کی عورت کو اجازت دی کہ وہ اپنے سابقہ شوہر پر مقدمہ کرنے کی اجازت دی جس نے انکے سیپریشن اگریمنٹ پرکیے گئے وعدے پر عمل نہیں کیا تھا کہ وہ اس کو گیٹ، ایک قسم کی یہودی طلاق، دے گا۔ بہر حال، عدالت پر یہ واضح تھا کہ وہ شوہر کو یہودی طلاق پر مجبور نہیں کر سکتی؛ بلکہ وہ اس کو پیسے دے سکتی ہے تاکہ اسکے اگریمنٹ کو پورا نہ کرنے کی ناکامی کا مداوا ہوسکے۔ یہ ایک کافی نیا کیس ہے اور ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ اونٹیریو میں مسلم عورتیں مدد کیلئےکس حد تک اس پر انحصار کرنے کے قابل ہوسکتی ہیں۔

کیا عدالتیں ایک غیر منصفانہ معاہدے کو تبدیل کریں گی؟

اگر آپ اپنے گھریلو معاہدے کی کسی چیز پر اعتراض کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو لازماًعدالت سے درخواست کرنی چاہیئے۔ آپ کو علم ہونا چاہئے کہ عدالتیں ان معاہدوں میں دخل دینا پسند نہیں کرتیں۔ عدالتیں محض اس وجہ سے معاہدے میں تبدیلی نہیں کریں گی کہ آپ کو معاہدے کے تحت خاندانی قانون کی بنسبت کم ملا ہے۔ آپ کو معاہدے پر اعتراض میں زیادہ کامیابی کا امکان تب ہوسکتا ہے اگر آپ دکھا سکتے ہیں کہ:

- آپ کا زوج اپنی مالی حالت کے بارے میں دیانتدار نہ تھا
- آپکو معاہدے پر دستخط کرنے کے لیئے مجبور کیا گیا تھا
- معاہدہ انتہائی غیر منصفانہ ہے

عدالتیں عموماً معاہدے میں جائداد کی تقسیم کے بارے میں تبدیلی نہیں کرتیں۔ وہ قدرے شائد یہ تبدیل کر دیں کہ معاہدہ شوہر/بیوی کے خرچے کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اگر آپکی حالت معاہدے پر دستخط کرنے کے وقت سے بدتر ہے تو زیادہ امکان ہے کہ عدالت معاہدے میں تبدیلی کردے

جب کسی گھریلو معاہدے پر اعتراض اٹھایا جاتا ہے تو عدالت غالباً فیصلہ کرسکتی ہے کہ معاہدے کا ایک حصہ نکال دینا چاہیئے۔ اگر وہ جزو معاہدے کا کلیدی حصہ ہے تو عدالت غالباً یہ فیصلہ کرسکتی ہے کہ پورا معاہدہ قانونی نہیں ہے۔ اس صورت میں آپ اور آپکا ساتھی ایک نیا معاہدہ بناسکتے ہیں یا اگرآپ متفق نہیں ہو سکتے، آپ عدالت سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد کےلیئے پوچھ سکتے ہیں۔

کیس کے مناظر

1. اسماعیل اور آمنہ شادی کرنے سے ذرا پہلے ایک نکاح نامے کے معاہدے میں داخل ہوئے۔ انکا معاہدہ کہتا ہے کہ اگر وہ طلاق لیتے ہیں ، آمنہ کسی بھی بچے کی مکمل تحویل اسماعیل کو دے دے گی۔ اسکے بدلےمیں، وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ مذہبی طلاق یا مہر کی واپس ادائیگی میں اعتراض نہیں کرے گا۔ کیا یہ معاہدہ قابلِ نفاذ ہے؟

جواب: میرج کانٹریکٹ تحویل کے مسائل سے نہیں نبٹ سکتا۔ آمنہ آزاد ہے کہ عدالت سے پوچھے کہ وہ اسے بچوں کی تحویل دے۔ عدالت کو لازماً تحویل اور رسائی کے انتظامات سے متعلق کسی قسم کے فیصلے کرنے کے لیئے “بچوں کے بہترین مفادات” کے بارے میں غور کرنا چاھیئے۔ یہ کئی پہلو والی قانونی آزمائش ہے۔ کافی ناممکن ہے کہ عدالت اس سوال سے نبٹے کہ آیا مہر دوبارہ ادا کیا جائے گا کیونکہ اونٹیریو کی عدالتیں عموماً مذہبی قانون اور رواج کے معاملات میں دخل اندازی سے ہچکچاتی ہیں۔

2. مصطفیٰ اور مریم علیحدہ ہوگئے ہیں۔ مریم کا والد افہام و تفہیم کرتا ہے اور مصطفیٰ کے ساتھ اپنی بیٹی مریم کی طرف سے سیپریشن اگریمنٹ پر دستخط کرتا ہے۔ یہ معاہدہ کہتا ہے کہ مریم مذہبی طلاق کے بدلے میں مہر واپس کردے گی۔ کیا معاہدہ جائز اور قابلِ نفاذ ہے؟

جواب: یہ معاہدہ سیپریشن اگریمنٹ کی حیثیت سے قابلِ نفاذ نہیں ہے کیونکہ مریم نے اس پر دستخط نہیں کیے۔

اگر چہ معاہدہ جائز گھریلو معاہدہ تھا، مذہبی طلاق حاصل کرنے کے لیئے مہر کو بالجبر چھڑوانا غالباً قابلِ نفاذ نہیں ہوگا۔

یہ کتابچہ، عوام کی قانونی تعلیم کا ایک پراجیکٹ، فیملی لاء ایجوکیشن فار ویمن (ایف ایل ای ڈبلیو) کی وجہ سے ممکن ہو سکا، جسکی مالی امداد حکومتِ اونٹیریو نے کی۔ ایف ایل ای ڈبلیو کا مقصد خواتین کو اونٹیریو میں انکے فیملی لاء کے حقوق کے متعلق معلومات مہیا کرنا ہے۔ ایف ایل ای ڈبلیو نے مندرجہ ذیل مضامین کے متعلق بھی مواد تیار کیا ہے: جھگڑے کا متبادل حل؛ تحویل اور رسائی ؛ بچوں کی حفاظت؛ چائلڈ سپورٹ؛ مجرمانہ اور فیملی لاء؛ گھریلو معاہدے؛ فیملی لاء اور ثالثی؛ فیملی لاء کے مسائل برائے امیگرنٹ، ریفیوجی اور بلاء قانونی حیثیت کی خواتین؛ شادی اور طلاق؛ فیملی لاء میں قانونی مدد کی تلاش؛ جائداد کی تقسیم اور زوجی خرچہ۔ دوسری زبانوں اور طریقوں میں دستیاب معلومات کے لیئے ، براہ مہربانی پر جا کر دیکھئے۔
www.undroitdefamille.ca اور www.onefamilylaw.ca .

یہ کتابچہ متعدد زبانوں میں دستیاب ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے دیکھیئے
www.onefamilylaw.ca ۔

اپنے فیملی لا حقوق کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیئے ہماری ویب سائٹ پر مزید مواد تلاش کرسکتے ہیں۔

Canadian Council of Muslim Women
www.ccmw.com

DC/URD 002

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

Funded by: / Financé par :
Ontario

ان مطبوعات میں شامل نقاطِ نظر کینیڈین کونسل آف مسلم ویمن (سی۔سی۔ایم۔ڈبلیو) اور ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کے ہیں اور ضروری نہیں کہ صوبے کے نقطۂ نظر سے مطابقت رکھتے ہوں۔

CCMW
Canadian Council of Muslim Women
Le conseil canadien des femmes musulmanes